103429 ـ " اياك نعبد " پڑھتے وقت ہم اللہ سے مدد طلب كرتے ہيں كہنے كا حكم

سوال

كيا جب نماز ميں امام " اياك نعبد و اياك نستعين " پڑھتا ہے تو كيا مقتدى استعنا باللہ كہنيگے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مقتدى كے ليے امام كى قرآت خاموشى سے سننا واجب ہے كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے خاموشى سے سنو تا كہ تم پر رحم كيا جائے الاعراف (204).

امام كى قرآت كے وقت صرف سورۃ فاتحہ ہى پڑھى جا سكتى ہے اس كے علاوہ كچھ نہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو شخص سورۃ الفاتحہ نہيں پڑھتا اس كى نماز ہى نہيں"

صحيح بخارى حديث نمبر (714) صحيح مسلم حديث نمبر (595).

اور " اياك نعبد و اياك نستعين " كے وقت مقتديوں كا استعنا باللہ كہنا يا پھر " اياك نعبد و اياك نستعين " آيت ہى دوبارہ پڑھنے كو قديم اور نئے سب علماء نے بدعت قرار ديا ہے جس سے اجتناب كرنا چاہيے.

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" عوام ميں سے بہت سارے افراد كى عادت ہے كہ جب وہ امام كو " اياك نعبد و اياك نستعين " پڑھتے ہوئے سنتے ہيں تو وہ بھى " اياك نعبد و اياك نستعين " كہتے ہيں، اور يہ بدعت ہے جس سے منع كيا گيا ہے " انتہى.

ديكھيں: المجموع (4 / 14).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ سے يہى سوال كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" وہ اسے خاموشى سے سنے، اور استعنا باللہ كے الفاظ مت كہے، اور نہ ہى اس كے علاوہ كچھ اور بلكہ خاموشى اختيار كرے كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور جب قرآن مجید کی تلاوت کی جائے تو تم خاموشی سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی الشیخ ابن باز (29 / 274).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب امام " اياك نعبد و اياك نستعين " کہتا ہے تو مقتدی کا استعنا باللہ کہنے کی کوئی اصل اور دلیل نہیں؛ کیونکہ جب امام سورۃ الفاتحہ کی قرآت سے فارغ ہو تو مقتدی آمین کہے، اور یہ آمین ان الفاظ " استعنا باللہ " کے کہنے سے کفائت کر جائیگی " انتہی

واللہ اعلم .